



1- کوویڈ 19 کے بحران کا سامنا کرنا

پچھلے نو مہینوں میں کوویڈ 19 وبائی بیماری نے ہوٹل اور سیاحتی کارکنوں کی صحت، معاش، اجرت اور مزدوری کی حفاظت پر تباہ کن اثرات مرتب کئے ہیں۔ بین الاقوامی سفر، سرحد بند ہونے اور شہر بھر میں لاک ڈاؤن پر پابندیاں بین الاقوامی اور ملکی سیاحت میں ڈرامائی کمی کا باعث بنی ہیں۔

اپریل 2020 میں، آئی ایل او نے پیشن گوئی کی تھی کہ ایشیا، پیسیفک خطے کے 14 ممالک میں 15.3 ملین سیاحتی کارکن اپنی ملازمت سے محروم ہو سکتے ہیں۔ لیکن صورتحال جس تیزی سے بگڑی، 2020 کے پہلے چھ ماہ میں اس خطے میں 48 ملین سے زیادہ سیاحتی ملازمین اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ تھائی لینڈ جیسے ممالک میں، سیاحت کے 81% کارکن بے روزگار ہیں اور سیاحت اتھارٹی نے ابھی اعلان کیا کہ مزید ایک لاکھ سیاحتی ملازمین ستمبر میں اپنی ملازمت سے محروم ہو جائیں گے۔

2020 فروری کے شروع میں، ہوٹلوں اور ریزورٹس میں ہمارے ممبروں نے ایکویٹی ریٹ میں کمی دیکھی جب ایک کے بعد بین الاقوامی گروپ کی بکنگ منسوخ کر دی گئی۔ یہ سلسلہ مارچ اور اپریل میں بڑھتا گیا جب ایکویٹی ریٹ 15 فیصد سے کم ہو گئیں اور اس خطے میں بڑے واقعات بشمول ٹوکیو ایکس کو ملتوی کر دیا گیا۔

اپریل سے جولائی تک ہمارے ممبروں نے اپنی ملازمت برقرار رکھنے کے لئے جدوجہد کی کیونکہ ایکویٹی ریٹ صفر ہو گیا اور ہوٹل اور ریزورٹس عارضی طور پر بند ہو گئے۔ بیشتر مزدوروں کو بقایا بیماری کی رخصت کو استعمال کرنے کے لئے بھیج دیا گیا تھا اور سالانہ چھٹی ادا کی گئی تھی، اور اس کے بعد 'کوئی کام تھا، نہ کوئی تنخواہ'۔ اگرچہ ہماری یونینوں نے بھی کئی ممالک میں کامیابی حاصل کی کہ وہ بنیادی تنخواہ کے 50 فیصد سے 75 فیصد تک اور کچھ معاملات میں 100 فیصد پر بات چیت کریں۔

لیکن جیسا کہ بندنگ میں میریٹ ہوٹل کے کورٹ یارڈ ہوٹل میں یونین نے بحث کی کہ، بنیادی تنخواہ کا 50 فیصد حصہ قانونی کم سے کم اجرت کے نصف کے برابر ہے اور بنیادی رہائشی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ایکور اور میریٹ جیسی بڑی بین الاقوامی ہوٹل چین ہوٹل مالکان کو غربت والی اجرت ادا کرنے کی اجازت دے رہی ہیں، یا بالکل اجرتیں ادا کرنے کی اجازت نہیں دے رہی۔

دنیا کی سب سے بڑی ہوٹل کی کمپنیاں آسانی سے یہ یقینی بنا کر کوویڈ 19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے لڑائی میں حصہ لے سکتی ہیں کہ ہوٹل بند ہونے کی صورت میں بھی ملازمین کو گھروں میں رہنے کی صورت میں پوری تنخواہ کی ادائیگی ہو۔ ان کمپنیوں نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ غیر رسمی معیشت میں ملازمت ڈھونڈنے کے لئے اب ہوٹل کے مزدور غریبوں میں شامل ہیں۔ ان کو زندہ رہنے کے لئے باہر جانے اور کسی بھی طرح کا کام تلاش کرنا ہوگا۔

جیسا کہ فلپائن کی عالمی ہاؤس کیپنگ کمپنیاں (جی ایچ سی) ٹیم نے پایا، کہ بہت سے ہاؤس کیپرز جو کہ غیر مستقل ملازمت (کنٹریکٹ پر ملازم) کرتے ہیں مالی مدد کے بغیر بنیادی کھانے پینے کی چیزیں بھی نہیں لے سکتے ہیں۔ ان کی کم اجرت والی، غیر محفوظ ملازمتوں کا مطلب یہ تھا کہ وہ کوویڈ 19 بحران سے پہلے ہی کمزور تھے اور اب انہیں غربت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متعدد ممالک میں ہماری یونینوں نے بحران سے متاثر کارکنوں کے لئے سرکاری مالی مدد کرنے کا مطالبہ کیا۔

آج ہماری اصل جدوجہد ملازمتوں کی حفاظت اور برقرار رکھنا ہے اور یہ یقینی بنانا ہے کہ جب سیاحت کی صنعت کی بازیافت ہو تو ہمارے ممبران واپس آسکیں۔

اگرچہ کچھ ممالک دو طرفہ انتظامات کے تحت محدود کاروباری سفر کے لئے راستہ کھول چکے ہیں، اور کچھ علاقوں میں علاقائی سیاحت کو بحال کیا گیا ہے، بیشتر اب بھی سیاحت کے لئے بند ہیں۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کے لئے جو دوبارہ کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جیسے مالڈیپ، فوکت اور بالی۔ جب کوویڈ 19 کے نئے کیس سامنے آئے تو وہ دوبارہ بند ہو گئے۔

کیونکہ یہ سلسلہ 2020 کے اختتام تک جاری رہے گا، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس بحران کے معاشرتی، معاشی اور ماحولیاتی نتائج انتہائی سنگین ہوں گے۔

2- سیاحت سے آگے - معاشی اور معاشرتی اثر

اس بحران کو پورا سمجھنے کے لئے، ہمیں کوویڈ 19 وبائی مرض سے پہلے سیاحت کی معاشی اہمیت کو یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ 2019 میں یو این ڈبلیو ای او کے مطابق 8.8 بلین ملکی سیاحت کی آمد میں 1.5 ارب بین الاقوامی سیاحتی آمد تھی۔ 2019 میں بین الاقوامی سیاحتی آمد کے اخراجات 1.5 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے، اور سیاحت کا عالمی خدمات برآمدات کا 29 فیصد اور کل عالمی تجارت کا 7 فیصد تھا۔

2019 میں، عالمی سیاحت کی صنعت نے براہ راست 300 بلین سے زائد کارکنوں کو ملازمت دی، جن میں مہمان نوازی اور کھانے کی خدمات میں 144 بلین کارکن شامل ہیں۔ آدھے سے زیادہ خواتین (عالمی اوسطاً 54 فیصد) اور سیاحتی کارکنوں کا ایک اعلیٰ تناسب نوجوان ہیں۔ اگر ہم براہ راست اور بالواسطہ دونوں طرح کے ملازمت کو شامل کرتے ہیں تو، سیاحت کے شعبے میں عالمی سطح پر ہر دس کام کرنے والے افراد میں سے ایک ملازمت کرتا ہے۔

یو این ڈبلیو ای او نے اب اندازہ لگایا ہے کہ عالمی سطح پر 120 بلین سے زیادہ سیاحت کی نوکریوں کو خطرہ ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ تعداد میں کارکنان جو بالواسطہ طور پر سیاحت میں ملازمت کرتے ہیں اور غیر رسمی شعبے میں کارکن بھی بے روزگاری اور غربت کی طرف راغب ہوں گے۔ چونکہ 2020 میں بین الاقوامی سیاحت کی آمد 1.5 ارب سے کم ہو کر 400 بلین سے کم ہو چکی ہے، برآمدی آمدنی میں 1.2 ٹریلین امریکی ڈالر کا نقصان باقی تمام صنعتوں (فوڈ اینڈ مشروبات، فوڈ سروسز، خوردہ، نقل و حمل، تفریحی) پر اثر مرتب کرے گا جن کا انحصار سیاحت پر ہے۔ یو این سی اے ڈی کے مطابق، اس سے 3.3 ٹریلین امریکی ڈالر کا معاشی نقصان ہو سکتا ہے۔

اس کا اثر صرف معاشرتی اور معاشی نہیں ہے۔ چونکہ سیاحت کے بارے میں اقوام متحدہ کی حالیہ پالیسی میں مشاہدہ کیا گیا ہے، رواں سال سیاحت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے بغیر، بہت سے محفوظ ماحولیاتی اور ثقافتی ورثہ والے مقامات مزدوروں کو برقرار رکھنے اور ان مقامات کی دیکھ بھال اور حفاظت کے لئے درکار آمدنی کھو چکے ہیں۔ سیاحتی مقامات پر مقامی ماحولیاتی استحکام کو یقینی بنانے کے بیشتر کام کو خطرہ ہے۔ اور چونکہ دیہی اور ساحلی علاقوں میں زیادہ مزدور بے روزگار رہ گئے ہیں، لہذا وہ زراعت، ماہی گیری، شکار اور جنگلات کے لئے زمین صاف کرنے جیسے معاش حاصل کرنے پر مجبور ہیں جس کے نتیجے میں ماحولیات پر اس کا خاص اثر پڑتا ہے۔

ثقافتی مقامات کے لحاظ سے، آمدنی میں کمی کی وجہ سے تحفظ اور دیکھ بھال نہ ہونا طویل مدتی نقصان کا سبب بن سکتا ہے اور کچھ سائٹس کبھی بھی دوبارہ نہیں کھل سکتی ہیں۔

سیاحت کے بحران کا دور رس معاشرتی، معاشی اور ماحولیاتی اثر محض کوویڈ 19 وبائی مرض کے تباہ کن اخراجات کا مظاہرہ نہیں کرتا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومتوں کو وسائل کی سرمایہ کاری، عوامی فنڈ مختص کرنے اور سیاحت کی صنعت کی پائیدار بحالی کو کیوں ترجیح دینی چاہیے۔ اس کا ایک مرکزی حصہ ملازمت کے تحفظ، معاشرتی تحفظ، آمدنی میں مدد فراہم کرنا اور ہوٹل اور سیاحتی کارکنوں کی صحت اور حفاظت کا تحفظ ہے۔

3- ”ہم بے کار نہیں ہیں، ہم تیار ہیں!“

ہوٹل اور سیاحت کے کارکنوں کی ملازمتوں کے تحفظ میں ایک اہم دلیل یہ ہے کہ اگلے سال سیاحت کی بحالی شروع ہوگی، اور صنعت کو بحالی کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے صحت اور حفاظت کے پروٹوکول کے لحاظ سے تیار ہونا، سہولیات کے لحاظ سے تیار ہونا، اور ہنرمند، تجربہ کار ہوٹل اور ریزورٹ وکریوں کے لحاظ سے تیار ہونا جو کہ ہمارے ممبر ہیں۔

حکومتوں کو مزدوروں کو نوکری پر برقرار رکھنے کے لئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں خصوصاً چھوٹے چھوٹے ہوٹلوں کی مدد کرنی ہوگی۔ ہوٹل کارکنوں کی اکثریت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں میں ملازمت کرتی ہے۔ ان چھوٹے ہوٹلوں اور ریزورٹس کو ٹیکس، بینک قرضوں اور یوٹیلیٹی ادائیگیوں، کریڈٹ تک رسائی، اور دیوالیہ پن اور عدم استحکام کو روکنے کے لئے دیگر امداد کے ذریعے مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ امداد صرف ان ہوٹلوں اور ریزورٹس کو دی جانی چاہیے جو کارکنوں کو برقرار رکھیں اور ان کی اجرت اور فوائد کو پورا ادا کریں۔ چھوٹے چھوٹے ہوٹل اور ریزورٹس مناسب اجرت ادا کرنے سے قاصر ہیں، سرکاری بنیاد پر آمدنی میں مدد ملازمین کو براہ راست فراہم کی جانی چاہیے۔

قومی اور بین الاقوامی ہوٹلوں کی بڑی چین اور conglomerates کے لئے حکومتوں کو کارکنوں کو برقرار رکھنے، انکی اجرت اور فوائد کی مکمل ادائیگی اور حقوق کا احترام کرنے کے لئے عمل درآمد کرانا چاہیے اور اس میں صحت و سلامتی بھی شامل ہے۔ قومی اور بین الاقوامی ہوٹل کی چین اور conglomerates 2020 کے محصول میں کمی کو مزدوروں کی اجرت روکنے یا مزدوروں کو فارغ کئے جانے کی وجہ کے طور پر استعمال نہیں کر سکتی ہیں۔ کوویڈ 19 سے پہلے وہ سالوں منافع جمع کرتے تھے۔ اور کچھ معاملات میں دہائیوں۔ زیادہ کیش دراصل آمدنی کا بہاؤ اور منافع تھا۔ حکومت کو سیاحت کی بازیابی کے لئے پالیسیاں عائد کرنی چاہیے جس کے تحت یہ کمپنیاں اپنے مالی وسائل کو مزدوروں کو بھرپور معاوضہ ادا کرنے اور ملازمت کی ضمانت کی حفاظت کے ساتھ برقرار رکھنے کے لئے استعمال کریں۔

یہ واضح ہونا ضروری ہے: کارکنوں کو برقرار رکھنا سیاحت کی بحالی میں ایک سرمایہ کاری ہے۔

کوئی بھی آجر جو کارکنوں کو نوکری سے نکالتا ہے یا غیر ضروری ہونے کا اعلان کرتا ہے وہ سیاحت کی بحالی کے لئے اس تیاری کو موثر انداز میں نقصان پہنچا رہا ہے اور اس کا جوابدہ ہونا چاہیے۔

کارکنوں کو برقرار نہ رکھنے کی قیمت کا مظاہرہ ملائیشیا کے شہر جیٹنگ میں ریزورٹس ورلڈ نے کیا۔ مئی سے جون 2020 میں انتظامیہ نے 2,818 کارکنوں اور 155 ایگزیکٹو عملے کو فارغ ہونے پر مجبور کرتے ہوئے اپنی تنگ نظری کا مظاہرہ کیا۔ ٹریڈ یونین کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نہ صرف کمپنی نیا ایگزیکٹو اسٹاف یونین جی ایم بی ای یو کے ساتھ بات چیت میں حصہ لینے سے انکار کیا، بلکہ اس نے اجتماعی طور پر فراغت کو مسلط کر دیا۔

کارکن کے غیر ضروری ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کاروبار کے لئے کسی خاص کام کے کردار اور اس ملازمت کے کردار سے وابستہ مہارتوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اس صورتحال میں یہ کام کرنے والے کارکن کے لیے ضروری ہے کہ نوکری کے کردار کو دوبارہ تفویض کیا جائے یا رضا کارانہ طور پر علیحدگی اختیار کی جائے۔ تاہم، اس کو صرف اضافی کے طور پر جائز سمجھا جاتا ہے اگر اب وہ خاص ملازمت کا کردار موجود نہیں ہے یا نوکری کے کردار سے وابستہ مہارتوں کی ضرورت نہیں ہے۔ عارضی طور پر بند ہوٹل اور ریزورٹس میں یہ نوکری کے کردار دراصل غیر ضروری نہیں ہیں۔ جیسے ہی کاروبار دوبارہ کھل جائے گا اور ملکی اور غیر ملکی سیاحت شروع دوبارہ شروع ہوگی تو ان کارکنوں کی ضرورت ہوگی۔

ریزورٹس ورلڈ جیٹنگ کاروبار ملازمین کو بڑے پیمانے پر غیر ضروری قرار دینے کے بعد تین ہفتوں میں کھل گیا۔ اس کے نتیجے میں، عملے کی کمی تھی۔ مکمل طور پر دوبارہ کھولنے کے لئے اتنے کارکن موجود نہیں تھے۔ اسی اثنا میں، ہمارے ممبران جو ابھی تک کام کر رہے تھے نے کام کا بوجھ دو گنا یا تین گنا کرنے کا تجربہ کیا۔ یہ کمی اس لئے موجود ہے کیونکہ مزدوروں کو مئی میں غیر ضروری تصور کرتے ہوئے جون میں انہیں نکال دیا تھا جبکہ درحقیقت وہ غیر ضروری نہیں ہیں۔ ان کی بہت ضرورت ہے۔ ان کے ملازمت کا کردار ابھی بھی موجود

ہیں اور ہمارے ممبروں کی مہارتیں کاروبار کی مکمل بحالی کے لئے اہم ہیں۔

9 اگست کو ASEAN پالیسیٹریز کو پیش کرتے ہوئے، آئی یو ایف ایشیا / اسیفیک کے ریجنل سیکریٹری نے ریزورٹس جینٹنگ کیس کے ساتھ ساتھ مہمان نوازی، سیاحت اور فوڈ سروسز کی صنعتوں میں زیادہ سے زیادہ ملازمت برقرار رکھنے اور تحفظ کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ جب یہ صنعت بحال ہوگی، صارفین کو ایک پہلے سے زیادہ محفوظ ماحول میں بہتر خدمات کی ضرورت ہوگی۔ اور یہ ہمارے تجربہ کار، ہنرمند ممبروں پر منحصر ہے۔ عین اسی وقت میں، آجر اس بحران کو یونینوں پر حملہ کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ انڈونیشیا کے شہر بالی میں ایکور کی Sofitel Nusa Dua میں، یونین کے رہنماؤں کو کام کی موجودگی کے بغیر تنخواہ نہ ملنے کے ”رضا کارانہ“ انتظامات سے انکار کرنے پر معطل کر دیا گیا۔ بالی کے ایکور کے Fairmont Sanur ہوٹل ریزورٹ میں، ایک نو تشکیل شدہ یونین کے 38 ممبروں کو زبردستی ”رضا کارانہ“ استعفوں کے تحت غیر منصفانہ طور پر ختم کر دیا گیا۔ صرف وہ لوگ جو یونین چھوڑنے پر راضی ہیں وہی کام پر واپس آسکتے ہیں۔ فلپائنی انتظامیہ میں ہالڈے ان گلیر یا مانیلا میں یونین کے رہنماؤں اور ممبروں کو غیر منصفانہ طور پر معطل کیا، یونین کے مذاکرات اور جبری منتقلی کو نظر انداز کیا۔ یونین کی رکنیت 80 سے کم کر کے 17 کر دی گئی۔

4۔ ”محفوظ کام کی جگہ ہمارا حق“ محفوظ ملازمتوں کے ساتھ ہوٹلوں کی بحالی

زیادہ تر ممالک میں سیاحت کی صنعت کی بحالی میں کئی مہینوں لگیں گے۔ علاقائی سیاحت اور واقعات (شادیوں، ضیافتوں، کانفرنسوں) کی مرحلہ وار بحالی پر بہت زیادہ انحصار ہوتا ہے، جس کے بعد آہستہ آہستہ بین الاقوامی سیاحت اور سفر کی واپسی ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بحالی میں وقت لگے گا اور یہ چیلنج ہوگا۔ سب سے اہم چیلنج یہ ہوگا کہ لوگوں کے دوبارہ سفر کرنے اور مہمانوں کو ہوٹلوں میں واپس آنے کے بھروسہ اور اعتماد کو بحال کیا جائے۔ اس بھروسہ اور اعتماد کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آیا مسافروں اور مہمانوں کو یہ یقین دہانی کرائی جاسکتی ہے کہ ہوٹل اور ہوٹل کے جوئے بازی کے اڈے محفوظ ہیں۔

محفوظ ہوٹل یا ہوٹل میں جوئے بازی کے اڈوں کی ضمانت دینے کا واحد راستہ عوامی صحت اور صفائی ستھرائی (حفاظتی پروٹوکول) کے بارے میں جامع رہنما خطوط تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا ہے اور کارکنوں کو براہ راست ان کی یونینوں کے ذریعے شامل کرنا ہے۔

ایک محفوظ ہوٹل آخر کار انحصار کرتا ہے تجربہ کار، ہنرمند کارکنوں کی فراہم کردہ خدمات پر، لوگوں کو خوف اور اضطراب پر قابو پانے اور پر اعتماد مسافر اور مہمان بنانے کے لئے خدمت کے معیار اور حفاظت کی ضمانت ہے۔ اس خدمت میں استعمال کی گئی مہارت اور تجربہ اعتماد پیدا کرتا ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرنا چاہیے کہ ہر شخص۔ انتظامیہ، کارکنان اور مہمان ان ہدایات پر عمل کریں۔ کارکنوں کے لئے، کسی بھی پروٹوکول یا رہنما خطوط کی تعمیل اور اس کا یومیہ نفاذ جرمانے اور دھمکیوں کے بجائے کام کے بہتر انتظامات، زیادہ تربیت، محفوظ ملازمتوں اور کارکنوں کی فعال شمولیت پر مبنی ہونا چاہیے۔

جب ہوٹل اور ریزورٹس دوبارہ کھلتے ہیں، کارکنان پیشہ ورانہ کوویڈ 19 ایکسپوزر سے متاثر ہوئے۔ ہوٹل اور ریزورٹس میں ہجوم کے قریبی حلقوں میں لوگوں کے ساتھ مستقل بات چیت کا مطلب ہے کہ کام کی جگہ میں کوویڈ 19 کے خطرے کا مستقل ایکسپوزر ہے۔ ہوٹل ایک عوامی جگہ ہے: کھانا، آرام، نیند، تفریح، ملنا، کام کرنا، ایک ہی جگہ پر ہوتا ہے۔ ہوٹل کے کارکنان کو اس جگہ میں مستقل کام کرتے ہوئے، اپنے گھر والوں کے پاس صحت مند ہو کر جانے کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ کام کے تمام ممکنہ خطرات کی وجہ سے کارکنوں کی صحت کو خطرہ لاحق ہے، کام کی جگہ کو یقینی محفوظ بنانے کا واحد موثر نقطہ نظر یہ ہے کہ کارکنوں کو براہ راست ان کی یونینوں کے ذریعے شامل کیا جائے۔ یونین اور انتظامیہ کو شامل کر کے مشترکہ صحت و سلامتی کی کمیٹیاں تشکیل دینی چاہیے، اور ایک ساتھ مل کر صحت و صفائی کے بارے میں جامع ہدایات پر عمل درآمد کرنے سے، محفوظ ہوٹل / محفوظ کام کی جگہ ممکن ہیں۔

آخر میں، یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ صحت اور صفائی ستھرائی محفوظ ہوٹل اور عوام کی صحت کی ضمانت کے لئے بہت ضروری ہے۔ کلینز، گھریلو ملازمین، کمروں کے ملازمین، ڈش واشروں کے کام کو ضرور تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کو اب ”غیر ہنرمند“ نہیں سمجھا جاسکتا، نان کور کام کو آؤٹ سورس اور کم معاوضہ نہیں دیا جاسکتا۔ یہ کام ہے جو طے کرتا ہے کہ ہوٹل محفوظ ہے یا نہیں۔ زندگی اس پر منحصر ہے۔ یہ وہ کام ہے جس کی قدر ہے اور اس قدر کو اب بہتر اجرت اور محفوظ ملازمتوں میں شامل کرنا ہوگا۔

9 مئی 2020 کو، آئی یو ایف کے ریجنل سیکریٹری نے ان خدشات کو ویڈیو 19 کی خصوصی ایپنی ڈاکٹر ڈیوڈ نبارو جو کہ ڈبلیو ایچ او کی ڈائریکٹر جنرل ہیں کو بتایا۔ آئی یو ایف کے ریجنل سیکریٹری نے وضاحت کی تھی کہ غیر یقینی ملازمت (آرام دہ پرسکون اور مقررہ مدت کے معاہدوں یا مزدوری کی خدمات حاصل کرنے والی ایجنسیوں پر غیر محفوظ ملازمتیں) محفوظ کام کی جگہ کے امکانات کو مجروح کرتی ہے۔ ہم نے پہلے ہی متعدد کمپنیوں میں دوہرا معیار دیکھا ہے جہاں آرام دہ اور پرسکون کارکنان کو باقاعدہ کارکنوں کی طرح ذاتی حفاظتی سازوسامان (پی پی ای) اور حق نہیں ملتے ہیں۔ یہ کچھ مخصوص صنعتوں میں بھی عام ہے کہ معاہدہ کرنے والے مزدوروں کو اپنی پی پی ای کی فراہمی کرنا ہوگی یا پی پی ای کی قیمت کو ان کی اجرت میں سے کٹوتی کرنا ہوگی۔ ”صفر آور“ معاہدوں پر کام کرنے والے کارکن (کام کی اوقات کی کوئی ضمانت نہیں) یا اسٹینڈ بائی پر آرام دہ اور پرسکون کارکنان (”کوئی کام نہیں، تنخواہ نہیں“) کا مطلب ہے کہ جب بھی ممکن ہو بیمار ہونے سے قطع نظر وہ کام کریں۔ بیماری کی وجہ سے اطلاع نہ دینے کا مطلب ہے کہ اجرت نہیں ملے گی۔ یہ بھی خطرہ ہے کہ دوبارہ کام کرنے کے لئے کبھی نہیں کہا جائے گا۔ اس سے بیمار ہونے کو چھپانے کی ایک بڑی مجبوری پیدا ہوتی ہے۔

جس طرح خوف کی فضا ہے۔ قلیل مدتی معاہدوں کی عدم تجدید (یا صرف کام پر واپس نہ آنے کو کہا جا رہا ہو)، جس کی وجہ سے کم اجرت ملتی ہے، کی وجہ سے ملازمت سے نکالنا آسان ہے اور اس وجہ سے غیر محفوظ ملازمتوں میں کام کرنے والے کارکنان بہت زیادہ خوفزدہ ہیں۔ ہوٹلوں میں کمرے کی صفائی کے وسیع پیمانے پر آؤٹ سورسنگ کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس گھریلو ملازمین کی کم مزدوری اور غیر محفوظ ملازمتوں پر ملازمت کرنے والوں کی پوری افرادی قوت موجود ہے جنہیں کو ویڈیو 19 میں متاثر ہونے کا زیادہ خطرہ درپیش ہے، لیکن اگر وہ بات کرتے ہیں تو بے روزگاری کے خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کو ویڈیو 19 دور میں کمزور فرنٹ لائن کارکنان کی حیثیت سے، ان کارکنوں کی محفوظ کام کی جگہ میں حصہ ڈالنے اور ان کا حصہ بننے کی صلاحیت دو ضروری شرائط پر منحصر ہے: محفوظ ملازمتیں اور یونین میں شامل ہونے کا حق۔

5- ”سیاحت کو بہتر بنائیں“ سیاحت کی پائیدار بحالی

کو ویڈیو 19 کے بحران نے انکشاف کیا کہ سیاحت کی بین الاقوامی صنعت کتنی نازک ہے۔ ہمارے ممالک بڑے پیمانے پر پینچ سیاحت اور بین الاقوامی ڈور آپریٹرز پر انحصار کر چکے ہیں۔ سیاحوں کے لئے خرچ کردہ بہت زیادہ رقم سفر سے پہلے پری بیڈ پیکیجوں میں خرچ کی جاتی ہے اور منزل کے مقام پر خرچ زیادہ نہیں ہوتا ہے۔

بہت زیادہ سیاحت محض غیر مستحکم ہے۔ ہم اس طرف واپس نہیں جاسکتے۔

ماحولیاتی سیاحت اور ہم جوئی کی سیاحت میں اضافے کی وجہ سے ہمارے نازک ماحول کو آلودگی اور نقصان پہنچ رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) کی روک تھام دی نیکسٹ پینڈیک نامی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ماحولیاتی سیاحت یا فطرت سیاحت کو بہتر انتظام کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی قدرتی رہائشگاہ نہ ہو جس کے بائٹ جانوروں یا دوسرے ویکٹریس (جیسے کیڑوں) سے جانوروں سے بیماریوں کی منتقلی میں اضافہ ہوتا ہے۔ نئے SARS-COV-2 جیسی زونوٹک بیماریاں جزوی طور پر اس رہائش گاہ کی تباہی اور جانوروں سے انسانوں کے ایکسپوزر کی وجہ سے ابھر رہی ہیں۔

سیاحت کی صنعت کو باقاعدہ بنانے میں حکومتوں کا زیادہ سے زیادہ کردار ہونا ضروری ہے تاکہ اس بات کا یقین کیا جاسکے کہ اس سے مقامی برادریوں میں تعاون ہوگا، مہذب

روزگار پیدا ہوگا اور مقامی وسائل اور ماحول کی حفاظت اور تخلیق نو ہوگی۔

اگست 2020 میں شائع ہونے والی اقوام متحدہ کی پالیسی بریف کوویڈ 19 اور ٹرانسپارٹ منگ ٹورازم موجودہ بحران کو ”فطرت، آب و ہوا اور معیشت کے ساتھ سیاحت کے تعلقات کو تبدیل کرنے کا ایک موقع“ کے طور پر دیکھتا ہے۔ اس روڈ میپ کا ایک حصہ وسائل کے زیادہ پائیدار استعمال کو فروغ دینا، کاربن کے اخراج کو کم کرنا، قابل تجدید توانائی کو فروغ دینا اور آلودگی کو کم کرنا ہے۔ لیکن اس روڈ میپ نے لوگوں کو روزگار اور آمدنی، خاص طور پر خواتین کے روزگار اور معاشی تحفظ فراہم کرنے کو ترجیح دیتے ہوئے، لوگوں کو اولین ترجیح دی۔

حتمی طور پر حکومتوں کو سیاحت کی صنعت کی بحالی اور طویل مدتی استحکام میں براہ راست سرمایہ کاری کرنا چاہیے اور عوامی کنٹرول اور ملکیت میں اضافہ کرنا چاہیے۔ اس سرمایہ کاری اور عوامی ملکیت میں جامع ماحول اور ثقافتی ورثہ کی جگہوں کا تحفظ شامل ہونا چاہیے۔ اس سے سیاحت کی صنعت میں لاکھوں نئے سبز روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت ہے جس کی قدر و شراکت کا تعین ماحول کے طویل مدتی تحفظ اور آب و ہوا کی تبدیلی کو کرنے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ سیاحت کو پائیدار بنانے کا واحد راستہ ہے۔

[ورژن 14:1 ستمبر، 2020]